السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹیلی فون کرنے کےلیے یہاں سکے اور کارڈ استعمال ہوتے ہیں حکومتی اداروں سے سکے اور کارڈ پورے پورے پسوں سے دستیاب ہوتے ہیں جبکہ عمومی دوکاندار دس ریال کے نوسکے اور ایک سودس ریال کا سوریال والا کارڈ دیتے ہیں نوسکوں کا معاملہ تو واضح ہے کہ سود ہے آیا کارڈ جو سو میں ملتا ہے اور اس سے سوریال کا ہی فون ہوتا ہے ایک سودس کا لینا سود ہوگا جبکہ وہ عین ریال (ورقی) نہیں نہ ہی سکے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوریال والے بطاقہ فون کوایک سودس ریال میں خریدنے کا حکم وہی ہے جو نوسکوں کو دس ریال میں خریدنے کا حکم ہے مقصد ہے کہ دونوں سود ہی کی صورتیں ہیں دلیل حکومتی اداروں کا سوریال والے بطاقہ کو سوریال ہی میں دینا ہے بچنے کی تدبیر یہ ہے کہ حکومتی اداروں ہی سے خریدیں نجی اداروں اور دکانداروں سے نہ خریدیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص358

محدث فتویٰ